

تہ ذیب کے موضوع پر چوتھی بین الاقوامی گفت و شنید کانفرنس (8 تا 15 اکتوبر، 2017)

Posted On: 08 OCT 2017 7:07PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 8 اکتوبر: وزارت ثقافت، حکومت ہند کے تحت، آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا، نیشنل جیوگرافک سوسائٹی آف انڈیا کے تعاون و اشتراک سے 'تہ ذیب کے موضوع پر چوتھی بین الاقوامی کانفرنس' چوتھا دور 'کا۔ تمام، 8 اکتوبر تا 15 اکتوبر، 2017 دوران دہلی میں گاندھی نگر اور دھولاور منعقد کر رہا ہے۔ مذکورہ کانفرنس، اپنے سلسلے کی وہ چوتھی گفت و شنید کانفرنس ہے، جس کا آغاز نیشنل جیوگرافک سوسائٹی نے کیا تھا، جس کا مقصد ہے اس نوعیت کے عالمانہ اور عوامی گفت و شنید کے سلسلے کی حوصلہ افزائی کی جائے، جس کا تعلق دنیا کی پانچ قدیم ترین خواندہ تہ ذیبوں یعنی مصر، میسوپوٹامیا (عراق)، جنوبی ایشیا، چین اور میسوامریک سے ہے اور اس بات کا تعین کیا جائے کہ کس طریقے سے ماضی کی ان تہ ذیبوں کا مطالعہ، ہمارے حال اور مستقبل کو صحیح سمت دے سکتا ہے۔ اس سلسلے کی پہلی کانفرنس کا افتتاح گواتے مالا میں 2013 میں ہوا تھا، بعد ازاں اسی سلسلے کی دوسری کانفرنس 2014 میں منعقد ہوئی اور اس سلسلے کی تیسری کانفرنس 2015 میں چین میں منعقد ہوئی تھی۔

اس کانفرنس کی افتتاحی تقریب کا انعقاد 18 اکتوبر، 2017ء کو دہلی چانکی پوری، میں واقع اشوک کے بینکٹ ال میں 4.30 شام کو عمل میں آچکا ہے۔ ابتدائی تقریب کا افتتاح رت ثقافت اور ماحولیات، جنگلات و موسمیاتی تبدیلی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) محترم ڈاکٹر مہیش شرما، ثقافت اور سیاحت کی سیکرٹری، محترمہ رشمی ورما، نیشنل جیوگرافک سوسائٹی کے ایکسپلورر پروگرام کے نائب صدر، ڈاکٹر الیکزینڈر مومین، آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کی ڈائریکٹر جنرل محترمہ اوشا شرما، کوئٹن انسٹی آف آرکیالوجی، لاس اینجلس کی پروفیسر مونیکا اسمتھ کی موجودگی میں کریں گے۔

افتتاحی تقریب کے انعقاد کے بعد پدم بھوشن ایوارڈ یافتہ پروفیسر بی لال نے 'تہ ذیب' پر اپنا خطاب پیش کیا تھا۔ جس نے جنوبی ایشیائی قدیم ترین تہ ذیب کے سلسلے میں ان علما اور دانشوروں کو اس تہ ذیب کے ان گوناگوں پہلوؤں سے واقف کرایا جو دیگر قدیم تہ ذیبوں اور دیگر موضوعات پر کام کر رہے ہیں۔ پروفیسر بی لال کا خطاب تھا کہ جس میں 'تہ ذیب اور اس کی تاریخ کی تلاش کرنے کی کوشش کی گئی تھی اور اس کے تحت شری منصوبہ بندی، زراعت، مویشی پالنے، فنی نمونے، صنعت و حرفت، تجارت، (داخلی و خارجی)، طرز تحریر، فردوں کو ٹھکانے لگانے کے طریقے، مذہب، سیاسی ڈھانچے پر احاطہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے ان تمام پہلوؤں پر ایک مختصر جائزہ پیش کیا۔

اس کے علاوہ پروفیسر لعل نے کچھ اور بھی نئی معلومات اور نئے نکات اختصار سے پیش کئے جو دنیا کے باقی حصوں میں نہ ہیں پائے جاتے۔ مثال کے طور پر انہوں نے راجستھان میں کالی بانگن میں کھیتی کی جوتائی کے بارے میں بھی روشنی ڈالی اور کالی بانگن میں 'ی زلزلے کے سلسلے میں سب سے قدیم اعداد و شمار پیش کئے۔ انہوں نے دنیا کی قدیم ترین گودی پر روشنی ڈالی جس کی بازیافت لوہل (گجرات) میں کی گئی ہے اور دھولاویرا (گجرات) میں دریافت کئے گئے دنیا کے قدیم ترین آبی انتظام کے نظام کے بارے میں بھی تفصیلات پیش کیں۔

پروفیسر لعل نے 'تہ ذیب کے نشوونما کے بارے میں روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ دنیا کی اس قدیم ترین تہ ذیب اور ثقافت کی خاص بات ہے کہ یہ ثقافت کلی طور پر دیسی اور ملکی ثقافت تھی اور اس ثقافت پر بیرون ملک کی تہ ذیب کے کوئی بھی اثرات مرتب نہ ہیں۔ وہ تھے۔

پیسر لعل نے زور دے کر یہ کہنے کی کوشش کی کہ 'تہ ذیب کے بارے میں مصنفین کی جو رائے ہے، وہ اس سے متفق نہ ہیں۔ یہ اور اس سلسلے میں انہوں نے اپنی جانب سے متعلق شواہد بھی پیش کئے اور کہ اس سے یہ نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ آریائی یلغار کی تھیوری کو ختم کر دیا جائے۔ انہوں نے اس تہ ذیب کی نشوونما اور ابتدا کو تلاش کرتے ہوئے بہت سارے رسم و رواج اور روایات کا ذکر کیا جو آج موجود ہیں اور ان کی جڑیں 'تہ ذیب میں تلاش کی جاسکتی ہیں۔

اس کے خطاب کے بعد ایک پینل تبادلہ خیالات منعقد ہوا جس کی قیادت نیشنل میوزیم دہلی کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹری آرمنی نے کی۔ اس پینل تبادلہ خیالات میں پروفیسر بی لال، ڈاکٹر فرانسسکو اسٹراڈا بلی (میان تہ ذیب)، پروفیسر ایم سی اگستا مو (میسوپوٹامیائی تہ ذیب)، ڈاکٹر انالطیف مورا (مصری تہ ذیب)، اور پروفیسر زونی لی (چینی تہ ذیب) نے شرکت کی۔ مذکورہ پینل تبادلہ خیالات کے دوران زیر غور پانچوں مذکورہ تہ ذیبوں کی مشترکہ باتوں اور ان تہ ذیبوں میں پائی جانے والی یکسانیت پر تبادلہ خیالات کیا گیا۔





U-5031

(Release ID: 1505264) Visitor Counter : 7